نام کی دستیابی کی گائیڈ:

کارپوریٹائزیشن اور کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ نے شائع کیا
سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان
این آئی سی بلڈنگ، جناح ایونیو اسلام آباد

فون نمبر:9100471,9100448
فیکس نمبر:9207094,9100443

ابواب

1. ایک نام کے انتخاب کے لیے ہدایات
2. چند مخصوص ناموں کے لیے کمیشن کی پیشگی منظوری ضروری ہے
3. ویب سائٹ پر نام کی تلاش کی سہولت
4. درخواست کا طریقہ کار اور فیس
5. نام سے انکار کے خلاف نظر ثانی کی درخواست

مزید معلومات:

تعارف:

کمپنی کمپنیز آرڈیننس کے تحت رجسٹرڈ قانونی کاروباری سرگرمیوں کے لیے ایک شخص یا اشخاص کے گروہ (ایسوسی ایشن آف پرسن) کی طرف سے قائم ایک قانونی وجود ہے۔
ایک کمپنی کو انکارپوریٹ کرنے کی طرف پہلا قدم متعلقہ رجسٹرار سے مجوزہ کمپنی کے لیے نام کی دستیابی کا حصول ہے۔ یہ کافی آسان لگتا ہے لیکن کچھ ممانعت اور پابندیاں موجود ہیں جنہیں درخواست گزار کو ایک کمپنی کے نام کا انتخاب کرتے ہوئے مد نظر رکھنا ضروری ہے۔ اس سلسلے میں اس بات کی یقین دہانی کی جانی چاہیے کہ تجویز کردہ نام نامناسب، مغالطہ انگیز یا قابل استحصال یا الفاظ لوگوں کے مذہبی جذبات کی توہین نہ کرتے ہوں اور پہلے سے رجسٹرڈ کمپنی والا نام یا اس سے مشابہت والا نام نہ ہو۔

اس گائیڈ کا مقصد کمپنی کے قیام کے خواہش مند افراد کو ایک مناسب نام کو منتخب کرنے کے عمل کو سمجھنے میں ان کی مدد کرنا ہے۔ تاکہ کمپنی کو انکارپوریٹ کرنے کے لیے وقت اور محنت کی بچت کی جاسکے۔ (کمپنی کو انکارپوریٹ کرنے کا طریقہ کار جاننے کے لیے براہِ مہربانی پروموٹرز گائیڈ پڑھیے جو کہ انگریزی، اُردو، عربی اور چینی زبان میں دستیاب ہیں۔

نام کی دستیابی کی گائیڈ:

نام کے انتخاب کے لیے ہدایات کمپنیز آرڈیننس کے دفعہ 32 کے مطابق تجویز کردہ نام نامناسب مغالطہ انگیز یا لوگوں کے مذہبی جذبات

کی توہین یا استحصال کرنے والے نہیں ہونے چاہیے مجوزہ کمپنی کا نام پہلے سے رجسٹرڈ کمپنی جیسا یا قریبی مشابہت والا نہیں ہونا چاہیے

یہ نام پہلے سے ہی ایک کمپنی کی رجسٹریشن کے لیے رجسٹرار کی طرف سے مخصوص کیا گیا نام یا موجودہ کمپنیوں کے نام سے الگ ہونا ضروری ہے ایک جیسے نام یا پہلے سے موجود کمپنیوں کے نام سے درخواست دینے سے بچنے کے لیے مندرجہ ذیل ہدایات کو ذہن میں رکھنا چاہیے

ایک نام او قاف، انگریزی کے بڑے حروف تہجی یا آرٹیکل یا حروف جار یا الفاظ (مثلاً دی، اے، اینڈ، آف، ان، آیٹ، آل، نیو، ماڈرن)

کی وجہ سے امتیاز نہیں کیے جا سکتے ایک واحد لفظ اپنے جمع کی شکل یا فارم کے جیسا ہی کہلائے گا

مثال کے طور پر صنعت اور صنعتوں کو ایک جیسا ہونے کے طور پر ہی شمار کیا جائے گا موجودہ/ رجسٹرڈ کمپنیوں کے ناموں کے ساتھ صوتی مماثلت یا اُن جیسا تلفظ رکھنے والا نام بھی مختلف شمار نہ ہوں گے یہ کمپنی کے پروموٹرز کے مفاد میں ہے کہ وہ اس بات کو یقینی بنائیں کہ اُن کا
منتخب کردہ نام اُن کے کاروباری مقاصد کو ظاہر کرتا ہے اور پہلے سے موجود/ رجسٹرڈ کمپنی کے نام سے مختلف ہے یہ بات الجھن کے خطرے اور مندرجہ ذیل ممکنہ مشکلات کو کم کردے گی

کمپنی کے نام پر اعتراض:

بڑا کاروباری ریکارڈ رکھنے والی کمپنیز کے ساتھ الجھن سول قانون میں قانونی چارہ جوئی مجوزہ ناموں میں ہجوں کے بارے میں اہم نوٹ۔

اہم نوٹ:

یہاں یہ ذکر کرنا مناسب ہے کہ مجوزہ نام کی درخواست پر صرف اس صورت میں غور کیا جاے گا اگر مجوزہ نام کے ہجے ڈکشنری کے مطابق ہیں ڈکشنری ہجے میں کوئی انحراف بھی قبول نہیں کیا جاے گا اور یہ مجوزہ نام مسترد کردیا جائے گا

مثال کے طور پر America کی بجائے Imerica اور Karachi کی بجائے Carachi

باب دوم

چند مخصوص ناموں (کمپنی کے ناموں) کے لیے کمیشن کیپیشگی منظوری کی ضرورت ہے کچھ ایسے بھی الفاظ یااظہار ہیں جو کہ اگر کمپنی کے نام میں استعمال کیے جائیں

تو ایک خاص حیثیت یا خاص فعل کے لحاظ سے کاروبار کو امتیاز دیتے ہیں ان الفاظ کی عام طور پر اجازت دے دی جاتی ہے بشر طیکہ
پروموٹرز مناسب جواز فراہم کر دیں کہ یہ نام عوام کو گمراہ نہیں کریں گے ان میں شامل ہیں وہ نام جو کہ ایسے الفاظ استعمال کرتے ہیں مثلاً کسی پاکستانی یا کسی غیر ملکی موجودہ یا ماضی کے سربراہ کی سرپرستی وفاقی حکومت یا صوبائی حکومت یا کسی بھی محکمہ یا ایسے کسی بھی حکومت کی اتھارٹی کے ساتھ کوئی تعلق کسی بھی وفاقی یا صوبائی قانون کے تحت سیٹ اپ کی گئی کارپوریشن کے ساتھ کوئی تعلق کسی غیر ملکی حکومت یا بین الاقوامی ادارے کے ساتھ تعلق یا سرپرستی کمپنی کے نام میں چند خاص قسم کے الفاظ کی ممانعت مندرجہ ذیل ہے۔

ایسوسی ایشن:

یہ الفاظ ان کمپنیوں کے ناموں میں استعمال کیے جائیں گے جو کہ کمپنیز آرڈنینس مجریہ 1984
کے دفعہ 44 کے تحت کمیشن کے لائنس کی گرانٹ پر قائم کی جائیں گی یا ٹریڈ آرگنائزیشن کے طور پر ٹریڈ آرگنائزیشن
آرڈیننس 2007 کے تحت قائم کی جائیں گی۔

بناولینٹ فاؤنڈیشن:

یہ الفاظ اُن کمپنیوں کے ناموں میں استعمال کیے جائیں گے جو کہ آرڈنینس کے دفعہ 42 کے تحت کمیشن کے لائنس کی گرانٹ پر قائم کی جائیں گی۔

سوسائٹی:

مناسب جواز کی فراہمی پر یہ لفظ کمپنیز کے نام میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

فنڈ:

کمپنی کے نام میں اس لفظ کے استعمال کی اجازت دی جاسکتی ہے اگر یہ کمپنی بطور این بی ایف سی کمیشن کے ایس ایل ڈی سے لائسنس یافتہ ہو یا کمپنیز آرڈیننس کی

شق ۴۲ کے تحت پبلک کمپنی کے طور پر کمیشن کے لائسنس کے اجرا پر قائم کی گئی ہوں۔

کونسل:

یہ لفظ اُن کمپنیز کے ناموں میں شامل کیا جاسکتا ہے جو کہ آرڈیننس کے سیکشن 42 کے تحت کمیشن کی طرف سے لائسنس کی گرانٹ پر قائم کیا جائے گا اسکے علاوہ اس لفظ کی اجازت سپورٹس ایسوسی ایشن اور پروفیشنل باڈیز کو بھی ہے۔

چیمبر آف:

یہ لفظ اُن اداروں کے نام میں شامل کیا جاسکتا ہے جو کہ ٹریڈ باڈیز کے طور پر ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈیننس 2007 کے تحت ڈائریکٹر جنرل ٹریڈ آرگنائزیشن منسٹری آف کامرس حکومت پاکستان کی طرف سے لائنس کی گرانٹ پر قائم کیا جاے گا

اتھارٹی/رجسٹر/رجسٹرڈ/کوآپریٹیو/بیورو/ڈویژن

ان الفاظ کے استعمال کی اجازت نہیں ہے

ٹرسٹ:

یہ نام رِیٹس (REITs) کے نام میں شامل کیا جاسکتا ہے بشر طیکہ کمیشن کے اسپیشلائزڈ کمپنیز ڈویژن کی طرف سے لائنس کی گرانٹ پر قائم کیا جائے

اَنشورنس/اَشور/اِنشورنس/اِنشور/ری آشورنس/ری آشور/ری اِنشورنس/ری اِنشور۔ یہ نام اِنشورنس، آشورنس، ری اِنشورنس، ری آشورنس کا کاروبار کرنے والی کمپنیز کے نام میں شامل کیا جاسکتا ہے کمپنی کی انکارپوریشن کے وقت کمیشن کے اِنشورنس ڈویژن کی پیشگی اجازت کی ضرورت ہے

بورڈ:

کاغذ یا بورڈ کا کاروبار کرنے کی خواہش مند کمپنیوں یا پبلک سیکٹر کمپنیوں کے ناموں میں یہ لفظ شامل کیا جاسکتا ہے۔

بحریہ/اسکری/فوجی/فضائیہ/کیڈٹ

متعلقہ ایجنسی کے تحت قائم کی جانے والی کمپنیز کے ناموں میں یہ الفاظ استعمال کیے جاسکتے ہیں

بینک/بینکنگ کمپنی

بینکنگ کمپنیز آرڈیننس مجریہ 1962 کے سکیشن 8 اور مائیکروفنانس انسٹی ٹیوٹ آرڈیننس مجریہ 2001 کے سیکشن (ا) 5 کے تحت سٹیٹ بینک آف پاکستان کی اجازت سے یہ الفاظ کمپنیوں کے ناموں میں استعمال کیے جاسکتے ہیں

چارٹر/چارٹرڈ:

یہ الفاظ فیڈریشن اور صوبے کی خود مختار اتھارٹی سے چارٹر رکھنے والی کمپنیوں کے ناموں میں شامل کیے جا سکتے ہیں

ایکسچینج/بورس:

یہ الفاظ صرف سٹاک ایکسچینج/, کموڈٹی ایکسچینج اور ایکسچینج کمپنیوں کے ناموں میں متعلقہ اتھارٹی سے این او سی لینے کے بعد استعمال کیے جا سکتے ہیں

جانے پہچانے(familiar)تجارتی نام

یہ الفاظ صرف فیمیلئی نام استعمال کرنے والے کے این او سی سے استعمال کئے جا سکتے ہیں یا درخواست گزار کو تجارتی نام کی ملکیت استعمال کی مناسب دستاویزی ثبوت جمع کروانے پر الفاظ استعمال کرنے کی اجازت ملتی ہے۔

مشہور / منفرد شخصیات:

مناسب جواز اور متعلقہ اتھارٹی کی منظوری فراہم کرنے پر یہ نام/الفاظ کمپنیوں کے ناموں میں استعمال کیۓ جا سکتے ہیں۔

فیڈریشن:

یہ لفظ آرڈیننس کے دفعہ 43 کے تحت لائسنسڈ سپورٹس فیڈریشن یا ٹریڈ آرگنائزیشن آرڈنینس مجریہ 2007 کے تحت ٹریڈ باڈیز کے ناموں میں استعمال کیا جا سکتا ہے۔

فیڈرل

اس نام کی اجازت مجوزہ کمپنی کی وفاقی حکومت کے ساتھ کنکشن یا سرپرستی کی موجودگی کی صورت میں دی جاتی ہے۔

گروپ:

اگر اس لفظ کے استعمال کا مطلب واحد کارپوریٹ ملکیت کے تحت کئ کمپنیز ہیں تو یہ لفظ کمپنیز کے نام میں استعمال کیا جا سکتا ہے اور درخواست گزار دو یا زیادہ پاکستانی کمپنیز کے ساتھ سبسڈری یا ایسوسی ایٹ کے تعلق کے بارے میں ثبوت فراہم کرتا ہے۔

ہولڈنگ:

اگر کمپنی آرڈیننس کے دفعہ 3 کے تحت ہولڈنگ کمپنی کے طور پر اہل ہو تو یہ نام کمپنی کے نام میں شامل کیا جا سکتا ہے مثال کے طور پر کمپنی اپنے ابجیکٹ کلاز میں انکورپوریشن کے بعد ہولڈنگ کمپنی کے طور پر عمل کرنے کا ارادہ دکھائے گی۔

انسٹی ٹیوشن:

یہ لفظ پبلک سکیڑ کمپنیز کے نام میں شامل کیا جاسکتا ہے۔

انوسٹمنٹ:

یہ لفظ غیر بینکی مالیاتی کمپنیز، ریٹس اور بروکر یج ہاوسسز یا پبلک سکیڑ مالیاتی اداروں یا انوسٹمنٹ کمپنی کے ناموں میں شامل کیا جاسکتا ہے

انوسٹمنٹ فنانس، انوسٹمنٹ ایڈوالای، لیز نگ، ایسٹ مینجمنٹ، ہاؤزنگ

فنانس:

یہ الفاظ غیر بینکی مالیاتی کمپنیز کے ناموں میں استعمال کیے جاسکتے ہیں پاکستان کے علاوہ کسی اور ملک کا نام یا شہریت پر مشتمل کمپنی کا نام

جب تک مناسب جواز فراہم نہ کیا جائے ان ناموں کی ممانعت ہے دو ممالک کے ناموں پر مشتمل کمپنی کا نام پاکستان یا پاک اور کسی اور

غیر ملکی کمپنی کا نام:

دو ممالک یا دو ممالک کی کمپنیز کے جوائنٹ وینچر ہونے کا ثبوت فراہم کرنے پر یہ الفاظ کمپنیز کے ناموں میں استعمال کیے جا سکتے ہیں

نیو/ماڈرن/دی/ال یہ الفاظ کمپنیوں کے ناموں میں شامل کیے جاسکتے ہیں تاہم پہلے سے موجود کمپنی کے نام کو مجوزہ کمپنی کے نام سے منفرد بنانے کے لیے استعمال ہونے کی صورت میں یہ نام قابل قبول نہ ہوں گے گزشتہ یا موجودہ پاکستانی یا غیر ملکی ریاست کے سربراہ کی سرپرستی، وفاقی یا صوبائی حکومت محکمہ یا اتھارٹی کے ساتھ کنکشن، صوبائی یا وفاقی قانون کے تحت قائم کی گی کارپوریشن کے ساتھ تعلق یا سرپرستی یا کسی غیر ملکی حکومت یا بین الاقوامی تنظیم کے ساتھ کوئی تعلق مناسب جواز کی فراہمی پر کمیشن کی اجازت کے ساتھ یہ الفاظ کمپنیوں کے ناموں میں استعمال کئے جاسکتے ہیں

سٹیٹ:

وفاقی حکومت کی قائم کردہ کمپنیز کے ناموں میں یہ لفظ استعمال کیا جاسکتا ہے۔

یونیورسٹی

اس لفظ کی اجازت ہائر ایجوکیشن کمیشن کی ہدایات کی روشنی میں یورنیورسٹی مینجمنٹ کمپنی کے نام میں یورنیورسٹی کو مینج کرنے کے سلسلے میں دی جاسکتی ہے

یواین او، ورلڈ بنک/آئی ایم ایف، ریڈ کراس

ان الفاظ کی ممانعت ہیں

باب سوئم

ویب سائٹ پر نام کی تلاش کی سہولت عوام الناس اور ایک کمپنی کے قیام کے خواہش مند پر موٹرز کی سہولت کے لیے
کمیشن نے ای سروسسز پورٹل پر https://eservices.secp.gov.pk/eServices/NamesSearch.jsp پر کی تلاش کی سہولت فراہم کی ہے کوئی بھی شخص ایک مجوزہ کمپنی کے نام کی دستیابی کی جانچ کر سکتا ہے یعنی اصل میں نام کی دستیابی کی درخواست دائر کرنے سے پہلے مطلوبہ نام کی تلاش سے پتہ چلایا جاسکتا ہے کہ مطلوبہ نام رجسٹریشن کے لیے میسر ہے یا نہیں
یہ بات قابل ذکر ہے کہ مجوزہ کمپنی کے نام کی دستیابی کی جانچ کے لیے ویب سائٹ پر کمپنی نیم سرَچ کا مطلب یہ نہیں ہے کہ مجوزہ نام رجسٹریشن کے لیے دستیاب ہے
رجسٹرار ہر درخواست کی قانون کے مطابق جانچ کرتا اور نمٹاتا ہے اور اگر مجوزہ نام آرڈیننس کے دفعہ 37 کے منافی ہو تو اسے مسترد بھی کر سکتا ہے

باب چہارم

درخواست دائر کرنے کا طریقہ اور فیس نام کی دستیابی کے حصول کے لیۓ درخواست جمع کرانے کے دو طریقے ہیں

الیکٹرانک طریقہ/آن لائن

کمیشن کی طرف سے ای سروسز نے کمپنی کے پروموٹرز کو اس قابل کر دیا ہے کہ وہ کمپنی رجسٹریشن آفس جائے بغیر ای سروسز پورٹل استعمال کرتے ہوئے آن لائن کمپنی کے نام کا حصول کر سکتے ہیں

نام کی دستیابی کے لیے آن لائن درخواست دائر کرنے کی فیس دو سو روپے ہے جو کہ آف لائن درخواست دائر کرنے کی فیس سے سستی ہے جو کہ پانچ سو روپے ہے اس مقصد کے لیے ایک درخواست دہندہ کو مجوزہ کمپنی کے لیے مطلوبہ نام ریزرو کرنے کے لیے بعض اقدامات پر عمل کرنا ہے یہ اقدامات مندرجہ ذیل ہیں
ای سروسز پر لاگ آن کریں

سائن اپ کرنے کے لیے کلائنٹ http://eservices.secp.gov.pk/eServices پر کینکٹ کرے گا
فارم کھولنے کے لیے سائن اپ (sign up) کے بٹن پر کلک کریں اور مطلوبہ معلومات درج کریں
فارم جمع کروانے کے لیے سائن اپ کے بٹن پر کلک کریں
صارف ایکٹیویشن لنک پر مشتمل ایک ای میل وصول کریں گے دیئے گئے لنک پر کلک کرنے سے صارف کا اکاؤنٹ ایکٹیویٹ ہو جائے گا
معلومات درج کریں صارف کی ID اور پاس ورڈ درج کرنے کے بعد لاگ ان کے بٹن پر کلک کر کے ای سروسز پر کامیابی سے لاگ آن کمپنی کے نام کو ریزرو

کرنے کے طریقہ کو مہیا کرے گا صارف کمپنی کے نام کو ریزرو کرنے کے بٹن کو کلک کرے گا اندراج کے لیے صفحہ ظاہر ہو جاتا ہے جہاں صارف معلومات درج کرے گا کنٹینیو (continue) بٹن پر کلک کرنے سے پروسس ڈاکومنٹ سٹنگ پیج (page) پر ظاہر ہو گا جس پر مندرجہ ذیل لنکز ہوں گے

اپ ڈیٹ فارم ڈیٹا:

اگر آپ ڈیٹا کو اپ ڈیٹ کرنا چاہتے ہیں تو لنک پر کلک کریں

کمپنی کا نام ریزرو (reserve) کرنے والا فارم دیکھیے

لنک پر کلک کریں اور اپنی اِن پٹ کی بنیاد پر خودکار طریقے سے بھرے ہوئے ای فارم دیکھیے

نیا اٹیچمنٹ (attachment) فارم فِل کریں

لنک پر کلک کریں اور اٹیچمنٹ فارم ونڈو (window) ظاہر ہو گی اگر کوئی ڈاکومنٹ ہے تو اٹیچ کیجیے اور فارم کا بٹن کلک کیجیے یاد رہے کہ صرف پی ڈی الف فائلز ہی کو اٹیچ کرنے کی اجازت ہے پروسس ڈاکومنٹ لسٹنگ پیج (page) ظاہر ہو گا

نیا بینک چالان فارم پر کیجیے

لنک پر کلک کیجیے اور خودکار طریقے سے پُر ہوا بینک چالان فارم ظاہر ہو گا یہاں پہلے سیو فارم پر کلک کرنا ضروری ہے اس کے بعد پرنٹ فارم بٹن پر کلک کریں خودکار طریقے سے اصل کاپی بنک کاپی، ایس ای سی پی کہ کاپی اور ڈیپوزٹر کاپی پر مشتمل چار کاپیز پرنٹ ہوں گی پرنٹ کرنے کے بعد سیو فارم بٹن پر کلک کریں فیس ایم سی بی/یو بی ایل بینک لمیٹڈ کی نامزد شاخوں میں سے درخواست گزار کی طرف سے منتخب بینک کی شاخ میں جمع کرائی جائے گی بینک ایس ای سی پی اور بینک کاپیز کو رکھتے ہوئے باقی دو کاپیز یعنی اصل اور ڈیپوزیٹر کاپی واپس ڈیپوزیٹر کو دے گا

یہ پروسیس فیس جمع کروانے سے پہلے ہوتا ہے:

بینک چالان سیو (save) کرنے کے بعد پروسس ڈاکومنٹ لسٹنگ پیج (page) ظاہر ہو گا سٹارٹ پروسس لنک پر کلک کریں تمام ڈاکومنٹ خودکار طریقے سے ایس ای سی پی کے پاس جمع ہو جائیں گے جوں ہی ایس ای سی پی بینک سے فیس کی ڈپازٹ کی تصدیق موصول کرتا ہے ایس ای سی پی میں پروسس شروع جائے گا

ای سروسز سے متعلق مزید معلومات کے لیے براہِ مہربانی ویب سائٹ

https://eservices.secp.gov.pk/eServices پر وزٹ کریں

درخواست دائر کرنے کا مینول/دستی طریقہ

اس مقصد کے لیے رجسٹرار کو مخاطب کرتے ہوئے سادہ کاغذ پر درخواست دائر کی جا سکتی ہے

نام کی دستیابی کے لئے درخواست کا ایک نمونہ ذیل میں منسلک ہے

محترم ایڈیشنل/جوائنٹ/ڈپٹی/اسسٹنٹ رجسٹرار صاحب

کمپنی رجسٹریشن آفس

تاریخ

مجوزہ کمپنی کے نام کے حصول کے لیے درخواست

میں/ہم کمپنی آرڈیننس مجریہ 1984 کے تحت ایک کمپنی بنانا چاہتا/چاہتی ہوں

براہِ مہربانی نیچے دیئے گے نام کی تصدیق کر دیجیے

مجوزہ نام

کمپنی بنانا کا مقصد

کمپنی رجسٹریشن کے بعد کیا کام کرنا چاہتی ہے

مجوزہ نام کا مطلب/اہمیت

پہلے سے بنی ہوئی/رجسٹر کمپنی کے ساتھ رابطہ (اگر کوئی ہے تو)

پانچ سو روپے کا اصل چالان فارم (بینک سے تصدیق شدہ) نمبر_____________تاریخ________________

درخواست کے ساتھ منسلک ہے

درخواست گزار کے دستخط______________________

نام____

پیشہ____

شناختی کارڈ نمبر____________________________________

پتہ____

فون نمبر/موبائل نمبر____

ای میل ایڈریس____

ہر مجوزہ نام کی دستیابی کے لیے فیس پانچ سو (500) روپے ہے فیس بذریعہ چالان فارم ایم سی بی بینک لمیٹڈ کی نامزد شاخوں میں جمع کروائی جاسکتی ہے چالان فارم سی آر او کے فسیلی ٹیشن کاؤنٹر اور ایم سی بی بینک لمیٹڈ کی شاخوں سے مفت حاصل کیے جاسکتے ہیں

کمپنی کا نام ریزرو کروانے کی درخواست کی منظوری پر نام نوے دن کے لیے ریزرو ہوتا ہے جو کہ نئی درخواست پر مزید نوے دن کے لیے توسیع کیا جاسکتا ہے

اگر کمپنی نے ای میل ایڈریس مہیا کیا ہو تو نام کی دستیابی یا عدم دستیابی کی اطلاع ای میل ایڈریس پر بھیج دی جاتی ہے. اس کے ساتھ ساتھ پوسٹل ایڈریس پر خط بھی روانہ کیا جاتا ہے

باب پنجم

نام کی عدم دستیابی کی صورت میں فیصلے کے خلاف نظر ثانی کی درخواست اگر کسی بھی وجہ سے رجسٹرار کی طرف سے مجوزہ کمپنی کے نام کی دستیابی سے انکار کیا جاتا ہے تو متاثرہ شخص کارپوریٹائزیشن اور کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ میں فیصلے کے نظر ثانی کی درخواست دائر کر سکتا ہے

نظر ثانی کی درخواست میں فیصلے کے نظر ثانی کیے جانے کی وجوہات بیان کرنا ضروری ہے اور درخواست مندرجہ ذیل دستاویزات کے ہمراہ درخواست کی فیس کے بینک میں جمع شدہ ایک ہزار روپے کا چالان فارم متعلقہ رجسٹرار کے فیصلے کی کاپی حلف نامہ ہونی چاہیے

باب ششم

مزید معلومات

کمیشن کتابچوں کا ایک سلسلہ شائع کر رہا ہے۔ یہ کتابچے آرڈیننس سے متعلق اہم معاملات کے طریقہ کار اور اس کے تحت بنائے گئے قواعد وضوابط کو مختصراً بیان کرتے ہیں فارم اور رہنمائی کے لیے کتابچے کمیشن کے ہیڈ کوارٹرز اور مندرجہ ذیل کمپنیز رجسٹریشن آفس سے مفت دستیاب ہیں یہ کتابچے تیز ترین طریقہ سے http://www.secp.gov.pk/ ہماری ویب سائٹ سے لیے جاسکتے ہیں

کمپنیز رجسٹریشن آفس:

۱۔ سٹیٹ لائف بلڈنگ، ۷ بلیو ایریا، اسلام آباد

فون نمبر: 9208740 -051

فیکس نمبر: 9208740 -051

ای میل: CROIslamabad@secp.gov.pk

۲۔ فورتھ فلور، ایس آئی ایل سی بلڈنگ نمبر ۲، والس روڈ، کراچی

فون نمبر: 99213272- 021

فیکس نمبر: 99213278- 021

ای میل: CROKarachi@secp.gov.pk

۳۔ تھرڈ اینڈ فورتھ فلور، ایسوسی ایٹڈ ہاؤس

۷ ایجرٹن روڈ، لاہور

فون نمبر: 99204962- 042

فیکس نمبر: 042-99202044

ای میل: CROLahore@secp.gov.pk

۴۔۳۶۔اے سیکنڈ فلور، نوائے وقت بلڈنگ، ابدالی روڈ، ملتان

فون نمبر: 061 -9200920/9200530- 061

فیکس نمبر: 061 -9200920- 061

ای میل:CROMultan@secp.gov.pk

۵۔سیکنڈ فلور، فیصل آباد چیمبر آف کامرس بلڈنگ، ایسٹ کینال روڈ نمبر ا
فیصل آباد

فون نمبر: 041 -9230264-041 /9220284- 041

فیکس نمبر: 041 -9220152- 041

ای میل:CROFaisalabad@secp.gov.pk

۶۔فرسٹ فلور، سٹیٹ لائف بلڈنگ،
دی مال، پشاور کینٹ

فون نمبر: 091 -9213178- 091

فیکس نمبر: 091 -9213686- 091

ای میل:CROPeshawar@secp.gov.pk

۷۔۳/۸۲-۳آئی ڈی بی پی۔ہاؤس، شاہراہ حالی، کوئٹہ کینٹ

فون نمبر: 081۔2844136

فیکس نمبر: 081 ۔2899134

ای میل:CROQuetta@secp.gov.pk

۸۔۲۸۔ڈی ہمدرد ہاؤزنگ سوسائٹی، ائرپورٹ روڈ سکھر

فون نمبر: 071 -5630517

فیکس نمبر: 071-5633757

ای میل:CROSukkur@secp.gov.pk

عوامی مشاورت

اگر لیگل فریم ورک کی ڈویلوپمنٹ یا کسی اور سلسلے میں آپ کی کوئی تجاویز ہیں تو براہِ مہربانی مندرجہ ذیل پتہ پر اپنی آراء سے آگاہ فرمائیں

ایگزیکٹیو ڈائریکٹر (کارپوریٹائزیشن اور کمپلائنس ڈیپارٹمنٹ)
سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان
این آئی سی بلڈنگ، جناح ایونیو، بلیو ایریا
اسلام آباد پاکستان

آراء/تجاویز مندرجہ ذیل پتہ پر میل کے ذریعے بھی بھیجی جاسکتی ہیں
headquarters@secp.gov.pk

ضروری وضاحت (ڈسکلیمر):

کتابچہ متعلقہ معاملات کے تصور کے بارے میں آگہی پیدا کرنے کے لیے شائع کیا گیا ہے تاہم کتابچہ سب کچھ نہیں بتاتا اور کتابچہ میں موجود یا قانونی تشریات واقعاتی ہیں اور مختلف حالات کے تحت مختلف ہو سکتے ہیں

اگر قاری کو کوئی چیز واضح نہیں ہے تو آرڈیننس اور متعلقہ قوانین سے حوالہ لینے کی سفارش کی جاتی ہے اور کسی مشیر سے پیشہ ورانہ مشورہ بھی حاصل کیا جاسکتا ہے۔

کسی ابہام یا اختلاف کی صورت میں انگریزی متن ملاحظہ فرمائیں۔

http://www.secp.gov.pk/Guides/CompanyNameAvailabilityGuide.pdf